کھانے کے آداب

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا

کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔

(سورة الاعراف:31)

1 — کھانے سے پہلے ہاتھوں کو دھویا جائے

رسول اللہ ﷺ جب کھانے کا ارادہ کرتے تو پہلے اپنے ہاتھ دھوتے پھر کھاتے۔

(سنن النسائی: 256)

2 — کھانا بیٹھ کر کھایا جائے

نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی شخص کھڑا ہو کر پانی پیے۔قتادہ کہتے ہیں ہم نے (انسؓ سے) کہا کھانے کے بارے میں کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا یہ زیادہ شر والا اور گندا عمل ہے۔

(صحیح مسلم: 5275)

3 — بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کیا جائے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے لگے تو بسم اللہ پڑھ لے اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنی یاد نہ رہے تو کھانے کے دوران جب بھی یاد آئے تو یہ پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَ آخِرِهٖ “۔

(سنن الترمذی: 1858)

4 — کھانا دائیں ہاتھ سے کھایا جائے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جب تم میں سے کوئی (کھانا) کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پانی پیے تو دائیں ہاتھ سے پیے۔ بے شک شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے“۔

(صحیح مسلم: 5265)

5 — کھانا برتن کے اطراف سے کھایا جائے

- نبی ﷺ نے فرمایا: ”تم پیالے کے اطراف سے کھاؤ اور اس کے درمیان سے نہ کھاؤ، بے شک برکت کھانے کے درمیان میں اُترتی ہے“۔ (مسند احمد: 2439)
- آپ ﷺ جب کھانا تناول فرماتے تو اپنے سامنے سے کھاتے۔

(السلسلة الصحيحة: 2062)

6 — کھانا ٹیک لگا کر نہ کھایا جائے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ٹیک لگا کر نہ کھاؤ“

(السلسلة الصحيحة: 3122)

7 — کھانا گرم گرم نہ کھایا جائے

سیدہ اسماء بنت ابوبکرؓ جب ثرید بناتیں تو اسے کسی چیز سے ڈھانپ دیتیں یہاں تک کہ اس کا جوش اور دھواں ختم ہو جاتا پھر فرماتیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ زیادہ برکت والا ہوتا ہے۔

(مسند احمد: 26958)

8 — کھانے میں عیب نہ نکالا جائے

اللہ کے نبی ﷺ نے کبھی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر کھانے کی خواہش ہوتی تو تناول فرماتے ورنہ چھوڑ دیتے۔

(صحیح البخاری: 5409)

9 — کھانا پیٹ بھر کر نہ کھایا جائے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی اپنے پیٹ سے زیادہ بدترین کسی برتن کو نہیں بھرتا۔ آدم کے بیٹے کے لیے اتنے لقمے ہی کافی ہیں جو اس کی کمر کو سیدھا رکھیں اور اگر ضروری ہی ہو جائے تو پیٹ کے ایک حصے کو کھانے کے لیے اور دوسرے کو پانی کے لیے اور تیسرے کو سانس کے لیے رکھے“۔ (سنن الترمذی: 2380)

10 — کھانا مل کر کھایا جائے

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب کھانا وہ ہے جس پر ہاتھ زیادہ ہوں“۔ (مسند ابی یعلیٰ الموصلی: 2045)
- صحابہؓ نے آپ ﷺ سے کہا کہ ہم کھانا کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”شاید کہ تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہو“؟ صحابہؓ کہنے لگے: جی ہاں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے کھانے پر جمع ہو کر بسم اللہ پڑھ کر کھایا کرو، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کھانے میں تمہارے لیے برکت ڈال دی جائے گی“۔ (سنن ابی داؤد: 3764)

11 — کھانے میں بڑوں کو مقدم کیا جائے

سیدنا حذیفہؓ سے روایت ہے کہ ہم جب نبی ﷺ کے ساتھ کھانا کھاتے تو اپنے ہاتھ نہ ڈالتے یہاں تک کہ آپ ﷺ شروع کرتے اور ہاتھ ڈالتے۔

(صحیح مسلم: 5259)

12 — کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹا جائے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اس وقت تک اپنا ہاتھ رومال سے نہ پونچھے جب تک کہ اسے چاٹ نہ لے یا چٹوا نہ لے“۔ (سنن أبی داؤد: 3847)

13 — کھانا کھانے کے بعد ہاتھوں کو دھویا جائے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص اس حالت میں رات گزارے کہ اس کے ہاتھوں میں چکنائی کی بُو ہو اور اسے کوئی چیز تکلیف پہنچائے تو وہ خود کو ہی ملامت کرے“۔

(سنن الترمذی: 1860)

AL-HUDA International Welfare Foundation

www.alhudapk.com, www.farhathashmi.com Ph: +92-51-4866125-9 +92-51-4866130-1

06010085